فہرست

اقرأ..... پڑھیے	مفتی محمد جمیل خان شہیدؒ	۱۹
نقشِ آغاز	مفتیٔ اعظم پاکستان مفتی ولی حسنؒ	۲۴
باوفا	اِمامِ اہلِ سُنّت مفتی احمد الرحمٰنؒ	۳۱
نقشِ زندگی	مولانا محمد یوسف لدھیانوی	۳۳
بزمِ اقرأ	الحاج محمد وسیم غزالی	۳۷
حضرتِ شیخؒ کا خط	مولانا محمد یوسف لدھیانوی	۴۳
مہد سے لحد تک	مفتی مزمل حُسین کاپڑیا	۴۶
قطب الاقطاب	اِمامِ اہلِ سُنّت مفتی احمد الرحمٰنؒ	۶۲
ابوحنیفۂ ہند	حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ	۷۷
میرے حضرت قدس سرّہٗ	حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ	۸۲
طیبہ کا مہاجر	مقبول جہانگیر	۹۰
حضرت گنگوہیؒ کا رُوحانی بیٹا	حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ	۱۰۷
صحابہؓ کی جھلک	حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ	۱۱۹
سارے جہاں کا درد!	مفتی خالد محمود	۱۳۷
دِینی حمیت	مولانا سیّد ابوالحسن علی ندوی	۱۵۴
وابستہ یادیں	مولانا محمد منظور نعمانی	۱۸۶
حضرتِ شیخؒ کا فیض	مولانا مسعود شمیم	۲۰۳
علماء و اولیائے سلف کی بے مثال یادگار	حضرت مولانا محمد اشرف سلیمانی	۲۰۷
اوصاف و کمالات	مولانا محمد یوسف لدھیانوی	۲۵۰

قافلۂ دعوت وعزیمت کا ایک فرد	شیخ الحدیث حضرت مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہٗ	٢٩٣
جھلکیاں	مولانا محمد یوسف متالا	٣٠١
مسجدِ نبوی کا معلّم	مفتی خالد محمود صاحب	٣١١
پیکرِ محبوبی	مولانا تقی الدین ندوی	٣٢٥
اُمّت کا دردمند	مولانا فرید الوحیدی	٣٣٢
حضرت شیخ الحدیثؒ	مقبول جہانگیر	٣٤٥
ایک ہفتہ برطانیہ میں	مولانا عتیق الرحمٰن سنبھلی	٣٦٩
رُوحانیت کی بہار	مولانا عبد الرحمٰن صدیقی	٣٧٩
عشق کی آگ	پروفیسر جلیل احمد	٣٩١
''کچّا گھر''	محمد شاہد تھانوی	٤٠٥
گوہرِ نایاب	محمد فیاض	٤١٠
فیضانِ قلم	مولانا محمد یوسف لدھیانوی	٤١٧
دو شیخ	احمد عبد الرحمٰن صدیقی	٤٤٨
صحت ومرض	ڈاکٹر محمد اسماعیل میمنی	٤٥٣
روضۂ محبوب کی طرف	مولانا نجیب اللہ	٤٨٦
اعلیٰ حضرت رائے پوریؒ	حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ	٥٠١
شیخ العالم	حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ	٥١٨
مجدّدِ ملّت	حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ	٥٢٣
علم وسلوک اور سیاست کا شہنشاہ	حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ	٥٣٨
تاج الاولیاء	حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ	٥٦١
حضرت شاہ یٰسین صاحب نگینوی رحمۃ اللہ علیہ	حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ	٥٦٩
''پیارے!''	اِنتخاب: محمد جمیل خان	٥٧٢
حُسنِ اِنتخاب	اِنتخاب: عبد الرزّاق خان	٦٠٨
علماء ومشائخ کے تأثرات	ترتیب: مفتی خالد محمود	٦٣٤

قرارداد	جمعیۃ علماء ہند	۶۹۷
فہرست خلفاء و مجازین حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحبؒ		۶۹۹
منظوم حصّہ	ترتیب: محمد وسیم غزالی	۷۰۴
عبدحق شناس	پروفیسر وسیم فاضلی	۷۰۵
نذرِ عقیدت	حافظ محمد ابراہیم فانیؔ، اکوڑہ خٹک	۷۰۶
فراق کے آنسو	جناب بشیر جذبی	۷۰۸
لوحِ سعید با تاریخ	محمد عثمان عاصی معروفی	۷۱۲
قطعہ	جناب فخرؔ	۷۱۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اقرأ.... پڑھیے

اظہارِ خیال

مفتی محمد جمیل خان شہید رحمہ اللہ
اقرأ روضۃ الاطفال، کراچی

حضرت مفتی محمد جمیل خان شہید رحمۃ اللہ علیہ ''اقرأ پڑھیے'' کے عنوان سے ''اقرأ ڈائجسٹ'' کا اِداریہ لکھتے تھے، دونوں خصوصی اشاعت کے اِداریے، تکرار اور غیر متعلقہ باتوں کو حذف کر کے ''اظہارِ خیال'' کے عنوان سے یکجا کر دیئے گئے ہیں۔

الحمدللہ! آج ہم آپ کے سامنے ''اقرأ'' کا خصوصی نمبر پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ اس اُمید کے ساتھ کہ ہماری اس کاوِش کو آپ پسند فرما کر ہمیں سُرخرو فرمائیں گے۔ ہم اپنی اس کاوِش کو پیش کرنے سے پہلے ہی آپ سے شرمندہ اور معذرت خواہ ہیں کہ اس عظیم شخصیت کا کما حقہٗ ہم آپ کے سامنے تعارف نہ کرا سکے۔ اس میں قصور ہمارا نہیں اور نہ ہی مواد کی کمی کا ہے، بلکہ ان الفاظ اور تعبیرات کا قصور ہے جو اس شخصیت کے تعارف کا پورا اِحاطہ کرنے سے قاصر ہیں۔

بقول مفتیٔ اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن ٹونکی (رحمہ اللہ):

''حضرت شیخ الحدیثؒ کی اَحادیث کی خدمات ہی صرف اتنی ہیں کہ اس کو لکھنے کے لیے مہینوں وقت چاہیے۔''

الغرض! جس دروازے کو ہم نے کھٹکھٹایا، اسی قسم کا جواب پایا۔

بقول مولانا محمد یوسف لدھیانوی (شہیدؒ):

''حضرت شیخ اتنی جامع شخصیت تھے کہ ان پر لکھنا جُوئے شیر لانے سے کم نہیں، جب

لکھنے بیٹھتا ہوں تو قلم جواب دے دیتا ہے، دماغ کی وسعت اس مضمون کا احاطہ کرنے سے عاجز آجاتی ہے۔''

بقول مولانا مفتی احمد الرحمٰن (رحمہ اللہ):

''حضرت شیخ الحدیث کی شخصیت اور میرا قلم، توبہ! میں کس طرح آپ پر قلم اُٹھا سکتا ہوں اور کیا لکھوں۔''

اس صورت حال میں ہم یہ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ ہم نے اس شخصیت کے تعارف کا حق ادا کر دیا، لیکن بہرحال یہ کہتے ہوئے ہمیں کوئی عار نہیں کہ اس ڈائجسٹ میں ہم وہ کچھ پیش کر رہے ہیں جو اَب تک کسی اور نے پیش نہیں کیا، اور اس انداز میں پیش کر رہے ہیں جس انداز میں کسی نے اب تک پیش نہیں کیا، اور اس میں ہمارا کوئی کمال نہیں۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم، اس کا احسان اور ہمارے اکابر بزرگوں کی نظرِ عنایت وشفقت ہے جس کا ثمرہ آپ کے سامنے ہے۔

''ڈائجسٹ'' کا عنوان دراصل اس عبارت سے تعبیر ہے کہ اس کو پڑھ کر آپ ذہنی طور پر کچھ راحت حاصل کریں اور آپ کا دِل چاہے کہ اس کو مزید پڑھیں، اگر ''ڈائجسٹ'' کی عبارت مغلق اور اَنداز تھکا دینے والا ہو، تو یہ ''ڈائجسٹ'' کے طرز کے خلاف ہے۔ ''اقرأ ڈائجسٹ'' کے اِجراء کا بھی یہی مقصد تھا کہ دِینی مضامین کو اس اُسلوب میں پیش کریں۔ الحمدللہ! ہم اس سلسلے میں کافی حد تک کامیاب ہوئے اور اس نمبر کو پڑھ کر آپ اس کا مزید اندازہ لگالیں گے۔

''اقرأ'' کے اس نمبر میں ہم نے آپ کے لیے وہ کچھ پیش کرنے کی سعی کی ہے جو حضرت شیخ الحدیثؒ کی ذات سے متعلّق ہے۔ ہمارے اس ڈائجسٹ کے ۳۲۲ صفحات کا ایک ایک ورق اِن شاءاللہ! آپ کے لیے ایک نئی معلومات کا باعث ہوگا، اور ہر صفحہ پڑھنے کے بعد آپ یہ خواہش کریں گے کہ اس کا دوسرا صفحہ ضرور پڑھیں۔ ایک طرف اگر آپ کو الفاظ کا ذخیرہ ملے گا تو دوسری طرف اہلِ تقویٰ کی روحانیت۔ ایک لمحہ اگر اَدب کی چاشنی محسوس کریں گے تو دوسری طرف عشق ومحبّت کی داستان۔ ایک نگاہ سے اگر آپ کو کہانی کا مزہ محسوس ہوگا تو دوسری نگاہ میں تصوّف وسلوک کی بہترین راہیں۔ ایک طرف شیخ الحدیث کی باتیں تو دوسری طرف شیخ الحدیث کے اکابر کی داستانیں بھی۔ بہرحال یہ نمبر اپنی جاذبیت کے اعتبار سے اِن شاءاللہ! آپ کو پسند آئے گا۔

حضرت شیخ الحدیث کے اس نمبر کے لیے ہمارے پاس مواد بہت زیادہ تھا جب کہ ہمارے صفحات بہت کم۔ صفحات میں اضافے کا ارادہ تو تھا لیکن محدود تعداد میں۔ خیال تھا کہ معمول سے

۶۴ صفحات زائد کردیں گے، لیکن جب ترتیب کا وقت آیا تو معلوم ہوا کہ صفحات ۵۰۰ سے بھی زائد ہو رہے ہیں جو کہ ہمارے لیے مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن تھے۔ اب مرحلہ تھا کہ کن چیزوں کو کم کیا جائے۔ ہر تحریر نمبر میں لگنے کے قابل، خطوط کو اگر شامل نہیں کرتے تو نمبر میں کمی کا احساس، مضامین کو روکیں تو صاحبِ مضمون کی حق تلفی، عجیب کشمکش کا عالم، آخر کار بہت سوچ و بچار کے بعد فیصلہ کیا کہ صفحات تو ۳۲۲ سے زیادہ ممکن نہیں، اس لیے ۳۲۲ صفحات ہی رکھے جائیں اور مضامین میں بھی کمی کی گنجائش کم ہے اس لیے اس کو شائع کر دیا جائے، تاکہ قارئین تک لوگوں کی کاوشیں پہنچ جائیں۔ البتہ خطوط وغیرہ کے معاملات میں کچھ نظرِ ثانی کر دی گئی اور حضرت کے شیخ اور متعلقین کے درمیان خط و کتابت کے حصے میں کمی کر دی گئی، اس لیے اس نمبر میں ان خطوط کو صرف نمونے کے طور پر شائع کیا جا رہا ہے۔

ڈائجسٹ کے اس نمبر کی تیاری میں حضرت مولانا محمد یوسف صاحب متالا (رحمہ اللہ) اور حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی (شہیدؒ) خلفائے کرام حضرت شیخ الحدیثؒ نے جو ہم سے بھرپور تعاون فرمایا اس کا شکریہ ادا نہ کرنا بہت ہی ناشکری کی بات ہوگی۔ اس کے ساتھ قارئین نے اس نمبر میں جو خصوصی دلچسپی کا مظاہرہ کیا، وہ ہمارے لیے بہت ہی حوصلہ افزائی کا باعث بنا۔ اس کی ترتیب میں مفتی خالد محمود، محمد وسیم غزالی، مفتی مزمل حُسین کاپڑیا اور انور محمود انصاری نے جس جانفشانی سے محنت کی، اس کا اجر اِن شاء اللہ! اللہ تعالیٰ ہی عطا فرمائیں گے۔

نمبر کی ابتدا میں ان مضامین کو رکھا گیا ہے جو حضرت شیخ الحدیثؒ کی حیاتِ طیبہ سے متعلّق تھے، بعد ازاں آپ کے ابتدائی حالات، درمیان میں حضرتِ شیخ کے اوصاف و کمالات اور تصانیف کا تذکرہ ہے، اس کے بعد ''حضرتِ شیخ کے اکابرؒ'' کے عنوان سے حضرتِ شیخ کی وہ تحریریں ہیں جو آپ نے اپنے اکابرین کی محبّت میں تحریر فرمائیں، اور آخر میں آپ کے آخری سفر کے حالات، اس کے ساتھ ہی پاکستان کے بزرگ حضرات کے تاثرات پر حضرت شیخ الحدیث کے بارے میں ایک باب کا اضافہ کیا گیا ہے جو ایک بالکل نئی چیز ہے۔

نوٹ:- آخر میں آپ کے لیے دوسری اہم خوش خبری! جو مضامین حضرت شیخ الحدیث کے اس نمبر میں شائع نہ ہو سکے، وہ اِن شاء اللہ! آئندہ شمارے میں شائع ہوں گے۔ اس طرح گویا آئندہ شمارہ بھی ایک گونہ ''شیخ الحدیث نمبر'' ہی ہوگا۔

''اقرأ ڈائجسٹ'' کا ''قطب الاقطاب نمبر ۲'' حاضرِ خدمت ہے۔ ہمارے قارئین نے جس

طرح ہماری حوصلہ افزائی کی، اور ہمارے اکابرین نے جس طرح ہمارے ساتھ تعاون فرمایا، اس پر ہم اپنے رَبّ العزّت کی بارگاہ میں شکر گزار ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ان اکابرین کی یہ محبت اسی طرح قائم رکھے۔

گزشتہ شمارے کی آخری کاپی جانے تک ہمارا ارادہ یہی تھا کہ اسی نمبر میں ان تمام چیزوں کو سمودیں، لیکن ۳۲۰ صفحات تک پہنچنے کے باوجود ایک معتدبہ حصّہ باقی رہ گیا، اس لیے آخری لمحات میں یہ فیصلہ کرنا پڑا کہ دوسرا شمارہ بھی ''حضرت شیخ نمبر'' ہی کردیا جائے۔ اس فیصلے کے مطابق یہ شمارہ بھی ''نمبر'' کی صورت میں پیش کیا جارہا ہے۔

''نمبر'' کی اشاعت ڈائجسٹ کے لیے مشکل ترین مرحلہ ہوتا ہے، خصوصاً جب کہ وہ نمبر دِینی شخصیت سے متعلّق ہو تو اس شخصیت کا کما حقہٗ تعارف کرانا مزید مشکل ترین مرحلہ ہوتا ہے۔ عام طور پر نمبرات میں ایک جیسے مضامین کی بھرمار ہوجاتی ہے، جس سے ایک تو اس شخصیت کا تعارف کما حقہٗ نہیں ہوپاتا، دوسرا تکرار کی وجہ سے قارئین کی دلچسپی کا پہلو ختم ہوجاتا ہے۔ ان دونوں سے بچا کر نمبر نکالنا بہت ہی مشکل مرحلہ ہے، لیکن ہم اللہ تعالیٰ کے شکر گزار اور اپنے اکابرین کے احسان مند ہیں کہ ان کے تعاون سے ہم دوشمارے ایسے نمبر کی صورت میں نکالنے میں کامیاب رہے جس میں تکرار ان شاء اللہ! آپ بہت ہی کم پائیں گے۔

نمبر میں ہماری کوشش یہ رہی کہ حضرتؒ کے ساتھ حضرتؒ کے اکابرین کا تعارف بھی حضرتِ شیخؒ ہی کی زبانی نقل کریں اور اس میں زیادہ مواد حضرتِ شیخؒ ہی کا ہو۔ ہم نے اپنی سعی وکوشش تو کی۔ اس پر تبصرہ تو مزید آپ ہی فرمائیں گے۔ ہم تو بارگاہِ رَبّ العزّت میں دُعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے ہماری اس سعی وکوشش کو قبول فرمالے، اگر اللہ تعالیٰ نے اسے قبول فرمالیا تو یہ ہماری سعادت وکامیابی ہوگی۔

دوسرے شمارے کے لیے ہم نے اعلان کیا تھا کہ ہم اس میں حضرت مولانا عُزیر گُل صاحب مدّظلہ العالی (جو کہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ کے شاگردِ خاص ہیں اور آپ کے ساتھ مالٹا کی اسارت میں ۳ سال بھی گزار چکے ہیں۔ اور حضرت مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے رفیقِ خاص اور جدّ وجہد آزادیٔ ہند میں حضرت شیخ الہند کے دست راست تھے) کے تاثرات پیش کریں گے۔ ہم نہایت مسرّت اور خوشی کے ساتھ آپ کی خدمت میں یہ خوش خبری پیش کرتے ہیں۔ حضرت مولانا عُزیر گُل صاحب مدّظلہٗ نے اپنی غایت شفقت کی بنا پر باوجود علالت اور فطرت کے خلاف ہونے کے، ہماری درخواست پر حضرتِ شیخؒ کے بارے میں چند کلمات ارشاد فرمائے۔ اللہ تعالیٰ حضرت مدّظلہ کی اس شفقت کو ہم پر قائم رکھے، اور آپ کا سایہ تادیر ہم پر سلامت رکھے۔ حُسنِ اتفاق اور ہماری خوش قسمتی کہ حکیم الاُمّت، مجدّد الملّت